پیغام کے مدیر ہفتہ وار پیغام کے نام خط: ’’ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے جھوٹ بولنا پڑ رہا ہے‘‘

(پیغام کے نمائندہ خصوصی سے گفتگو)

اسلام آباد: ہفت روزہ پیغام کے مدیر نے اپنے ادارے کے نام خط میں لکھا ہے کہ ’’ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے جھوٹ بولنا پڑ رہا ہے‘‘۔ یہ خط ہفت روزہ پیغام کے مدیر نے ادارے کے نام لکھا ہے۔ خط کا متن درج ذیل ہے:

’’ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے جھوٹ بولنا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ ایمان داری کا درس دیا ہے، اب ہمیں ان کے سامنے بے ایمانی کرنا پڑ رہی ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ وعدہ پورا کرنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے وعدہ خلافی کرنا پڑ رہی ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رہنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندگی کا ڈھیر بننا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا کھانا کھانے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندا کھانا کھانا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا پانی پینے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندا پانی پینا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ماحول میں رہنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے ماحول میں رہنا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا بیت الخلا استعمال کرنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے بیت الخلا استعمال کرنا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ہسپتال میں علاج کرانے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے ہسپتال میں علاج کرانا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا سکول میں تعلیم دلانے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے سکول میں تعلیم دلانا پڑ رہی ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ٹرانسپورٹ میں سفر کرنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندی ٹرانسپورٹ میں سفر کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ماحول میں کام کرنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے ماحول میں کام کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا کپڑے پہننے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے کپڑے پہننا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا جوتے پہننے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے جوتے پہننا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ہاتھ رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے ہاتھ رکھنا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا منہ رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندا منہ رکھنا پڑ رہا ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا دانت رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے دانت رکھنا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا بال رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے بال رکھنا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ناخن رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے ناخن رکھنا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا کان رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندے کان رکھنا پڑ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا ناک رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندی ناک رکھنا پڑ رہی ہے۔ ہم نے اپنے بچوں کو ہمیشہ صاف ستھرا آنکھیں رکھنے کی تلقین کی ہے، اب ہمیں ان کے سامنے گندی آنکھیں رکھنا پڑ رہی ہیں